9واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 09 مئی 2024

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبپاشی

فیصل آباد حلقہ پی پی 107 کے چکوک 264، 265، 267، 270، 280 کی سیم زدہ زمین سے متعلقہ تفصیلات

*97: جناب جاوید نیاز منج: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 107 فیصل آباد سمندری روڈ پر چک نمبر 264 ر،ب (ناگاں) میں 17 مربعے زرعی زمین سیم کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ حلقہ میں ہی چک نمبر 270 ر،ب (ماجھی وال) میں 18 مربعے زرعی رقبہ سیم کا شکار ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ چک نمبر 280 ر،ب (اللیاں والی) میں 06 اور چک نمبر 265 ر،ب (بڑی ناگاں) میں 04 مربعے زرعی زمین سیم کی وجہ سے ناقابل کاشت ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ چک نمبر 267 ر،ب (جالندھر) میں 16 مربعے زمین سیم کے پانی کی وجہ سے ناکارہ ہو چکی ہے۔

(ہ) اگر مذکورہ بالا سوالات کے جوابات درست ہیں تو حکومت متاثرہ زرعی اراضی سے سیم کے خاتمہ کے لیے کوئی اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) چک نمبر 264 ر ب (ناگاں) میں سے چند ایک مربع جات سیم زدہ ہیں۔ مزید بر آں اس علاقہ کے موجودہ زمینی سیم نالہ کے بیڈ لیول سے نیچے ہونے کے باعث پانی کی نکاسی موجودہ سیم نالہ میں بذریعہ سیپج (Seepage) نہیں ہو پاتی جس کی وجہ سے زمین قابل کاشت نہ ہے۔

(ب) چک نمبر270رب (ماجھی وال) میں سے چند ایک مربع جات سیم زدہ ہیں۔ مزید برآں اس علاقہ کے موجودہ زمینی لیول سیم نالہ کے بیڈ لیول سے نیچے ہونے کے باعث پانی کی نکاسی موجودہ سیم نالہ میں بذریعہ سیپج نہیں ہو پاتی جس کی وجہ سے زمین قابل کاشت نہ ہے۔

(ج) چک نمبر280رب (اللیاں والی) اور چک نمبر265رب (بڑی ناگاں) میں سے چند ایک مربع جات سیم زدہ ہیں۔ مزید برآں اس علاقہ کے موجودہ زمینی لیول سیم نالہ کے بیڈ لیول سے نیچے ہونے کے باعث پانی کی نکاسی موجودہ سیم نالہ میں بذریعہ سیپج (Seepage) نہیں ہو پاتی جس کی وجہ سے زمین قابل کاشت نہ ہے۔

(د) چک نمبر267رب (جالندھر) میں سے چند ایک مربع جات سیم زدہ ہیں۔ مزید برآں اس علاقہ کے موجودہ زمینی لیول سیم نالہ کے بیڈ لیول سے نیچے ہونے کے باعث پانی کی نکاسی موجودہ سیم نالہ میں بذریعہ سیپج (Seepage) نہیں ہو پاتی جس کی وجہ سے زمین قابل کاشت نہ ہے۔

(ہ) مذکورہ بالا صورت حال کو مد نظر رکھتے ہوئے محکمہ آبپاشی نے مذکورہ چکوک کے علاوہ بہت سارے چکوک کے علاقہ جات کو قابل کاشت بنانے کی غرض سے ایک عدد ترقیاتی سکیم (Restoration of Water Logged Area in District Faisalabad) بذریعہ سمندری ڈرینج ڈویژن، فیصل آباد زون مرتب کی ہے۔ جس کے دائرہ کار میں نو ڈرینوں کی جدید تقاضوں پر بحالی اور دو نئی ڈرینوں کی تعمیر شامل ہے۔ مذکورہ بالا علاقے کی فیزیبلٹی (Feasibility) سٹڈی کے لئے کنسلٹنٹ فرم کا انتخابی عمل مکمل ہو چکا ہے۔ انتخابی عمل مکمل ہونے کے بعد فیزیبلٹی (Feasibility) سٹڈی کو مکمل ہونے میں 4 ماہ درکار ہونگے۔ فیزیبلٹی (Feasibility) سٹڈی کی سفارشات کی روشنی میں PC-I مرتب کیا جائے گا اور مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد سیم زدہ علاقے کی بحالی کا کام شروع کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 02 مئی 2024)

قصور: 2019 سے اب تک مائنز اور انہار کی بھل صفائی سے متعلقہ تفصیلات

***221: جناب احسن رضا خاں:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 180 قصور میں یکم جنوری 2019 سے آج تک کون کون سی مائنز اور انہار کی بھل صفائی کی گئی ان کے نام اور سال وائز ہر دفعہ کتنی رقم بھل صفائی کی مد میں خرچ کی گئی؟

(ب) ان پانچ سالوں کے دوران کتنے فنڈز قصور ڈسٹرکٹ کے لیے مختص کئے گئے اور کتنے فنڈز پی پی 180 میں کس کس مائنز اور راجباہ وانہار پر خرچ کئے گئے مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یکم جنوری 2019 سے لے کر اپریل 2024 تک جن مائنرز اور انہار کی بھل صفائی کرائی گئی۔ ان کاموں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مالی سال 20-2019 سے لے کر 24-2023 تک قصور کینال ڈویژن کو مختص کئے گئے فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مالی سال	رقم (ملین روپے)
2019-20	1.454
2020-21	1.700
2021-22	13.773
2022-23	12.842
2023-24	19.576

پی پی 180 میں مائنرز اور راجباہ پر خرچ کئے گئے فنڈز کی تفصیلات سوال کے جز الف میں درج ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08 مئی 2024)

قصور: محکمہ انہار کی سرکاری اراضی اور اس پر غیر قانونی قبضہ سے متعلقہ تفصیلات

*224: جناب احسن رضا خاں: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 80 قصور میں محکمہ آبپاشی اور انہار ونگ کی کتنی اراضی کس کس جگہ ہے تفصیل جگہ وائز اور ایکڑ وائز فراہم کریں؟

(ب) یہ رقبہ کن کن افراد کے قبضہ میں ہے اور ان سے سالانہ کتنی رقم محکمہ وصول کس مد میں کر رہا ہے۔

(ج) کتنا رقبہ سرکار کے قبضہ میں ہے اور اس رقبہ پر کیا کاشت کیا جا رہا ہے کتنا رقبہ بنجر اور غیر آباد کہاں کہاں پڑا ہے سرکاری رقبہ کے استعمال کی پالیسی کیا ہے اگر کوئی پالیسی نہ ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) کتنے رقبہ پر کن کن افراد نے غیر قانونی قبضہ کر رکھا ہے ان افراد کے نام، رقبہ کی تفصیل جگہ وائز بتائیں اور ان سے رقبہ سرکاری کیوں واگزار نہیں کروایا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)،(ب)،(ج)،(د) محکمہ انہار قصور کینال ڈویژن میں تمام غیر استعمال شُدہ رقبہ بحوالہ چھٹی نمبری SO(REV)(I&P)12-70/09 مورخہ 17.02.2010 محکمہ ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے حوالے کر دی گئی تھی۔ لہذا محکمہ انہار قصور کینال ڈویژن ڈی سی قصور کے پاس کسی بھی فرد کو سرکاری رقبہ الاٹ / نیلام کرنے کے اختیارات نہ ہیں اس تمام رقبے کی الاٹمنٹ / نیلامی کرنے کی اور ناجائز قابضین سے رقبہ واہ گزار کرانے کی تمام ذمہ داری محکمہ ریونیو ڈیپارٹمنٹ کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08 مئی 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: دریائے راوی پر بھسی بند کی تعمیر و تکمیل سے متعلقہ و دیگر تفصیلات

*228: محترمہ آشفہ ریاض: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دریائے راوی پر بھسی بند کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی تعمیر تین سال قبل شروع کی گئی تھی مگر ابھی تک یہ بند مکمل نہیں ہوا ہے؟

(ب) یہ منصوبہ کتنی مالیت کا ہے کب مکمل ہونا تھا اس پر کتنا کام ہوا ہے کتنا کام بقایا ہے اس پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے بروقت کام مکمل نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) اس منصوبہ کی تکمیل سے ہزاروں ایکڑ زرعی اراضی اور عوام کو فائدہ ہونا تھا۔

(د) کیا حکومت اس کو جلد از جلد مکمل کرنے کے لیے اس کی راہ میں جو رکاوٹیں حائل ہیں ان کو دور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اور فنڈز فراہم کرنے کے لیے بھی تیار ہے۔

(تاریخ وصولی 22مارچ2024 تاریخ ترسیل 23اپریل2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ موضع بھسی بند تحصیل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے بچاؤ کے لیے تین عدد سٹون سٹڈ (Stone Stud) کی تعمیر کا کام 2022 میں ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت شروع کیا گیا تھا۔ جس پر کام موقع پر مکمل ہو چکا ہے۔

(ب) اس منصوبے کی کل مالیت 34.036 ملین روپے تھی۔ جس کی فنڈنگ ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت ہوئی۔ زیر بحث کام اپریل 2022 میں منظور ہوا اور اس پر کام ٹینڈر پراسس کے بعد مئی 2022 کے آخری ہفتہ میں شروع ہوا۔ کام کی معیاد جولائی 2022 تک تھی۔ لیکن کام فلڈ سیزن سے پہلے وقت کی کمی کے باعث مکمل نہ ہو سکا۔ اس کے بعد مالی سال 23-2022 فنڈز التوا کا شکار ہو گئے جن کی وجہ سے دوبارہ کام اپریل 2023 میں دوبارہ شروع ہوا اور مالی سال 23-2022 کے اختتام

تک اس منصوبے پر سو فیصد کام مکمل ہو چکا تھا۔ اس منصوبہ پر 29.806 ملین روپے رقم خرچ ہوئی۔ مزید یہ کہ موضع بھسی کاٹھیہ کے علاقے میں دریائے راوی کا کٹاؤ رک چکا ہے اور منصوبہ اپنے مقاصد حاصل کر چکا ہے۔

(ج) جی ہاں اس منصوبہ کی فوائد درج ذیل ہیں بند بنانے کے مقاصد سو فیصد حاصل ہو چکے ہیں۔

1۔ ان سٹون سٹڈز (Stone Studs) کی تعمیر کی وجہ سے دریائے راوی کے کٹاؤ کے شکار بھسی کاٹھیہ کا علاقہ مکمل طور پر کٹاؤ سے محفوظ ہو چکا ہے۔

2۔ اس سکیم کی وجہ سے دریائے راوی کے بہاؤ کا رخ آبادی سے دور منتقل ہو چکا ہے جو کہ ایک اہم مقصد تھا۔

(د) اس منصوبے پر سو فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور یہ کہ اس کام کی وجہ سے موضع بھسی کاٹھیہ کے کٹاؤ کو روکنے کے فوائد حاصل ہو چکے ہیں جس کی وضاحت جز (ج) میں کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08 مئی 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: محکمہ آبپاشی کا ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ اور اس کے منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*257: محترمہ آشفہ ریاض: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹوبہ ٹیک سنگھ محکمہ آبپاشی کا سال 2021، 2022 اور 2023 کا بجٹ کتنا تھا ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم اس ضلع میں کن کن منصوبہ جات کے عوامی فلاح پر خرچ کی گئی ان کے نام مع تخمینہ لاگت بتائیں۔

(ج) ان سالوں کے دوران کمالیہ تحصیل اور پی پی 123 کے کون کون سے منصوبہ جات پر رقم خرچ کی گئی۔ ان کے نام مع تخمینہ لاگت کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(د) ان سالوں کے دوران کمالیہ اور پیر محل کی حدود میں دریائے راوی پر بند اور پشتوں کی تعمیر پر کتنی رقم خرچ کی گئی ان کی مکمل تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا علاقہ محکمہ ایریگیشن کی برالہ کینال ڈویژن اور لوئر گوگیرہ کینال ڈویژن کی حدود میں آتا ہے۔مالی سال 21-2020، 22-2021 اور 23-2022 میں ٹوبہ ٹیک سنگھ میں دونوں ڈویژنوں نے مشترکہ طور پر ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں جو فنڈز استعمال کیے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	ترقیاتی بجٹ	غیر ترقیاتی بجٹ
2020-21	---	24.760 ملین روپے
2021-22	11.181 ملین روپے	25.563 ملین روپے
2022-23	29.806 ملین روپے	11.964 ملین روپے

(ب) ان سالوں کے دوران اس ضلع میں عوامی فلاح کے جن منصوبہ جات پر رقم خرچ کی گئی ان کے نام معہ تخمینہ لاگت کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ کنکریٹ لائیننگ ہوترسب مائنر RD 0+000 to 11+989 (ٹیل) جس کی تخمینہ لاگت 16.861 ملین روپے ہے جس میں سے 8.476 ملین خرچ ہو چکے ہیں جبکہ 95 فیصد کام موقع پر مکمل ہو چکا ہے۔

2۔ بھسی پر حفاظتی بند سٹون سٹڈ کی تعمیر، جھلار سگلا کی توسیع اور کچھی ہیڈ بند کی توسیع کے منصوبہ کی کل مالیت 30.036 ملین روپے ہے۔اس منصوبے پر تقریباً 29.806 ملین روپے کی رقم خرچ ہو چکی ہے اور موقع پر 100 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔

اس کے علاوہ نہروں کی سالانہ مرمت، پٹڑیوں کی مضبوطی اور راجباہوں کی بھل صفائی کی گئی ہے۔

(ج)ان سالوں کے دوران کمالیہ تحصیل اور پی پی 123 کے منصوبہ جات پر خرچ کی گئی رقم مع تخمینہ لاگت کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بھسی پر حفاظتی بند سٹون سٹڈ کی تعمیر، جھلار سگلا کی توسیع اور کھچی ہیڈ بند کی توسیع کے منصوبہ کی کل مالیت 30.036 ملین روپے ہے۔ اس منصوبے پر تقریباً 29.806 ملین روپے کی رقم خرچ ہو چکی ہے اور موقع پر 100 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔

(د)ان سالوں کے دوران کمالیہ اور پیر محل کی حدود میں دریائے راوی پر سیلابی پشتوں کی تعمیر پر خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	رقم کی تفصیل
2020-21	27.050 ملین روپے
2021-22	6.312 ملین روپے
2022-23	45.427 ملین روپے

(تاریخ وصولی جواب 08 مئی 2024)

لاہور

مورخہ 08 مئی 2024

چودھری عامر حبیب

سیکرٹری جنرل

بروز جمعرات 09 مئی 2024 محکمہ آبپاشی کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب جاوید نیاز منج	97
2	جناب احسن رضا خاں	224-221
3	محترمہ آشفہ ریاض	257-228